

منجانب جناب سردار خان صاحب ایم پی اے۔

سوال

کیا وزیر ماحولیات ارشاد فرمائیں گے کہ۔

ا۔ آیا یہ درست ہے کہ 2016-2017 میں بلین ٹریڈ سونامی پروگرام کے تحت کالام فارسٹ ڈویژن نے پرائیویٹ 6 عدد نرسریز، بنام حیر الامین ولد محمد علیم سکنہ جرے، ضیاء اللہ ولد اجبیر سکنہ جرے، احسان اللہ ولد آفرین سکنہ احمد علی ولد جمشید خان سکنہ جرے، محکمہ قریش سکنہ شنگو اور شاہ نظر آف کلام کے ساتھ ایگریمنٹ کیا تھا؟

ب۔ اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ نرسریوں پر کتنا خرچہ آیا تھا ہر نرسری کے مالک کا نام، پتہ اور جس نے چیک وصول کیا ہے سب کی علیحدہ علیحدہ تفصیل فراہم کی جائے۔

جواب

ا۔ ہاں یہ درست ہے۔

ب۔ مذکورہ نرسریوں پر کل - /5250000 روپے خرچ ہوئی ہے۔ ادائیگی کر اس چیک کی ذریعے کی گئی ہے۔ جس کی مکمل تفصیل درجہ ذیل ہے۔

S. No.	Name of nursery grower/Person to whom cheque issued	Address	Cross cheque No. and date	Amount
1.	Khirul Amin S/O Mohammad Alim	Jarey	493914 dated 25-05-2016	225,000
			494190 dated 21-11-2016	225,000
			31508338 dated 23-06-2017	450,000
2.	Mohd: Ziaullah s/o Ajmeer Khan	Jarey	493915 dated 25-05-2016	150,000
			494191 dated 21-11-2016	150,000
			1508358 dated 23-06-2017	300,000
3.	Ihsanullah Khan s/o Afarin Khan	Jarey	493910 dated 25-05-2016	225,000
			494188 dated 21-11-2016	225,000
			31508326 dated 23-06-2017	450,000
4.	Ahmad Ali s/o Jamshid Khan	Jarey	493908 dated 25-05-2016	225,000
			494106 dated 23-06-2016	225,000
			204780 dated 02-06-2017	450,000
5.	Mohammad Quresh s/o Talizar	Shanko	493926 dated 15-06-2016	187,500
			31508328 dated 23-6-2017	375,000
			493872 dated 10.5.2016	187,500
6.	Shah Nazar Khan s/o Haji Amir Khan	Kalam	492871 dated 14.4.2015	100,000
			494140 dated 02.9.2016	100,000
			31508339 dated 23.6.2017	600,000
G. Total:-				5,250,000

ج۔ کمیٹی کے رپورٹ مورخہ 30-04-2018 کے رو سے اقبال حسین کمیونٹی ڈولپمنٹ آفیسر کالام کے خلاف محکمانہ انکوائری بذریعہ ڈی ایف او ملاکنڈ عمل میں لائی گئی۔ جو کہ مکمل ہو کر ناظم اعلیٰ جنگلات خیبر پختونخواہ کو بھیج دی گئی ہے۔ جیسے ہی فیصلہ ہو جائے قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

ج۔ آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ 6 عدد نرسریوں میں گیلے بھی ہوئے تھے اور عوام کی شکایات پر محکمے نے ایک کمیٹی بنائی تھی جس نے 30 اپریل 2018 کو ایک مکمل رپورٹ محکمے کے حوالہ کی تھی۔ اس رپورٹ میں کتنی ریکوری ہوئی ہے اور کتنے نا مزد ملازمین کے خلاف کارروائی ہوئی ہے۔ مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔